روزہ

روزہ ایک عظیم اور مہتم بالشان عبادت ہے۔اس سے جہاں روح بالیدہ ہوتی ہے وہیں جسم بھی صحت مند رہتا ہے۔روزہ تزکیہ نفس کے لیے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ فرماتا ہے: «كُلُّ عَمَلِ ابْنِ آدَمَ لَهُ إِلَّا الصِّيَامَ، فَإِنَّهُ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ، وَالصِّيَامُ جُنَّةٌ، فَإِذَا كَانَ يَوْمُ صَوْمِ أَحَدِكُمْ، فَلَا يَرْفُثْ يَوْمَئِذٍ وَلَا يَسْخَبْ، فَإِنْ سَابَّهُ أَحَدٌ أَوْ قَاتَلَهُ، فَلْيَقُلْ: إِنِّي امْرُؤٌ صَائِمٌ , وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ، لَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللهِ، يَوْمَ الْقِيَامَةِ، مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ» انسان کا ہر عمل اس کے لیے ہے سوائے روزہ کے، روزہ میرے لیے ہے اور میں ہی اس کا بدلہ دوں گا نیز روزہ ڈھال ہے لہذا جب تم میں سے کوئی روزہ سے ہو تو بے حیائی کی باتیں نہ کرے اور نہ ہی شور وہنگامہ کرے، حتی کہ اگر اسے کوئی گالی دے یا لڑائی کرے تو اس سے کہہ دے کہ میں تو روزہ سے ہوں۔اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں محمد (ﷺ) کی جان ہے، روزے دار کے منھ کی بو اللہ کے نزدیک مشک کی خوش بو سے زیادہ پاکیزہ ہے۔روزے دار کے لیے دو خوشیاں ہیں، ایک افطار کے وقت، اور ایک اس وقت جب وہ اپنے رب سے ملے گا روزہ کا اجر دیکھ کر خوش ہو گا۔(متفق علیہ)

روزہ دار کی دعا قبول کی جاتی ہے۔فرمان رسول ﷺ ہے: «إِنَّ لِلصَّائِمِ عِنْدَ فِطْرِهِ دَعْوَةً لَا تُرَدُّ» افطار کے وقت روزہ دار کی دعا رد نہیں کی جاتی ۔(ابن ماجہ) روزہ انسانی جسم کو امراض سے بچاتا ہے۔رسول ﷺ نے فرمایا: روزے رکھو اور تندرست رہو۔ (طبرانی) آخرت میں روزہ عذاب دوزخ سے بچنے کا ذریعہ ہے۔رسول ﷺ نے فرمایا: «مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ، بَعَّدَ اللَّهُ وَجْهَهُ عَنِ النَّارِ سَبْعِينَ خَرِيفًا» جو کوئی ایک دن اللہ کی راہ میں (بالخصوص دوران جہاد) روزہ رکھتا ہے تو اللہ تعالی اس کے چہرے سے آگ کو ستر خریف (۲۱۰) میل دور کر دیتا ہے۔(بخاری، مسلم، ترمذی، نسائی وغیرہ)

روزہ قیامت کے دن روزے دار کے حق میں شفاعت کرے گا:

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: «الصِّيَامُ وَالْقُرْآنُ يَشْفَعَانِ لِلْعَبْدِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، يَقُولُ الصِّيَامُ: أَيْ رَبِّ، مَنَعْتُهُ الطَّعَامَ وَالشَّهَوَاتِ بِالنَّهَارِ، فَشَفِّعْنِي فِيهِ، وَيَقُولُ الْقُرْآنُ: مَنَعْتُهُ النَّوْمَ بِاللَّيْلِ،

فَشَـــفِّعْنِي فِيـــهِ, قَـــالَ: فَيُشَـــفَّعَانِ» روزہ اور قرآن بندے کے لیے قیامت کے دن شفاعت کریں گے۔روزہ کہے گا اے میرے رب، یہ بندہ میری وجہ سے کھانے پینے اور اپنی شہوت سے رکا رہا، میری شفاعت اس کے حق میں قبول فرمایئے۔ قرآن کہے گا اے میرے رب، اس بندے نے میری وجہ سے راتوں کو اپنی نیندیں قربان کیں، اس کے حق میں میری سفارش قبول فرما۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اس طرح یہ دونوں شفاعت کریں گے۔ (احمد، طبرانی، حاکم) روزے کا ایک فائدہ عام انسانی زندگی میں یوں ظاہر ہوتا ہے کہ روزے دار میں بے شمار محاسن اور خصائل حمیدہ پیدا ہو جاتے ہیں۔ مثلا وہ صبر کا خوگر ہو جاتا ہے، تقویٰ، خشیت الہی، احتیاط اور ضبط نفس کا عادی ہو جاتا ہے۔ اعضاء وجوارح پر قابو یافتہ اور بطن و فرج کی غلامی سے نجات حاصل کرلیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿ يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ كُتِبَ عَلَيۡكُمُ ٱلصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى ٱلَّذِينَ مِن قَبۡلِكُمۡ لَعَلَّكُمۡ تَتَّقُونَ ١٨٣ ﴾ (البقرة: ١٨٣) ترجمہ: اے لوگو! جو ایمان لائے ہو، تم پر روزے فرض کر دیے گئے جس طرح تم سے پہلے انبیاء کے پیرووں پر فرض کیے گئے تھے۔ اس سے توقع ہے کہ تم میں تقویٰ کی صفت پیدا ہو گی۔

روزہ انسان میں رحمت و شفقت، مودت اور مساوات کے جذبات پیدا کرتا ہے نیز ان کی آبیاری کرتا ہے۔ اسی طرح روزہ انسان میں نظم و ضبط اور اطاعت و انقیاد کی صفات کی تخم ریزی کرتا اور انہیں پروان چڑھاتا ہے۔

لفظ صیام کا معنیٰ: لغت میں اس کے معنیٰ رکنے کے ہیں اور اصطلاح شرع میں اللہ کی عبادت کی نیت کر کے کھانے پینے اور جماع کرنے سے رک جانے کو صیام (روزہ) کہتے ہیں۔ یہ رکنا صبح صادق سے لے کر غروب آفتاب تک رہتا ہے۔